تبصرے

چندر بھان برہمن اور اس کا دیوان از ڈاکٹر محمد عبد الحمید فاروقی صدر شعبہ فارسی و اردو گجرات کالج۔ احمد آباد تقطیع خورد۔ ضخامت ۳۲۵ صفحات۔ ٹائپ روشن۔ قیمت ۶/۵۰۔ پتہ: خالد شاہین فاروقی۔ نزد گائیکواڑ حویلی۔ رائے کھڈ احمد آباد۔

چندر بھان برہمن عہد شاہجہانی کا مشہور شاعر ہے۔ اگرچہ تذکرہ نویسوں نے اس کے ساتھ انصاف نہیں کیا لیکن اس میں شبہ نہیں کہ وہ استاد فن تھا۔ نثر و نظم دونوں پر اس کو بڑی قدرت حاصل تھی اور اس کی شاعرانہ خصوصیات اس دور کے شعرا میں اس کو ایک ممتاز مقام کا مستحق بنا دیتی ہیں۔ اس حق تلفی کی تلافی کرنے کی غرض سے ڈاکٹر فاروقی نے یہ قابلِ قدر کتاب ترتیب دی ہے جو شاعر کے حالات اور سوانح اور اس کے فارسی دیوان پر مشتمل ہے۔ یہ دیوان اگرچہ ۱۹۲۹ء میں شائع ہو چکا تھا لیکن اغلاط سے پُر تھا۔ اب موصوف نے تین مخطوطہ نسخوں کی مدد سے اس کو بڑی کاوش اور محنت سے مرتب کیا ہے جو ۲۰۷ صفحات پر تمام ہوا ہے۔ سوانح و حالات کا حصہ جو انگریزی میں ہے ۱۲۸ صفحات میں آیا ہے۔ اس حصہ میں پہلے شاہ جہاں کے عہد کی سیاسی علمی اور ادبی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ اور اس کے بعد برہمن کے آبا و اجداد اس کی تعلیم و تربیت۔ مختلف امرا اور رؤسا جن سے اس کے تعلقات تھے، اس کی شاعری کی خصوصیات۔ نثری اور شعری تصنیفات اخلاق و عادات، رجحانات و میلانات ان سب چیزوں کا تذکرہ مفصل اور شستہ زبان میں کیا گیا ہے۔ جو کچھ لکھا ہے بڑی تحقیق اور ژرف نگاہی سے لکھا ہے۔ اس بنا پر وہ جگہ جگہ ان بیانات کی مدلل تردید کرتے چلے گئے ہیں جو ان کے پیش رو حضرات نے برہمن کی زندگی یا اس کے کلام کے کسی پہلو